عربی سیکھئے

حصہ اوّل

از

عبدالرحمن طاہر سورتی

مکتبہ مرکزی زبان اسلام آباد

عربی سیکھیے

جملہ حقوق محفوظ ہیں

سلسلۂ مطبوعات:

مقتدرہ : ۷۷

طبع نو : ۷

طبع نو: ــــــــــــ ۱۹۸۶ء

تعداد ــــــــــــ ۲۰۰۰

قیمت: مجلد: ــــــــــــ ۷۵ روپے

قیمت غیر مجلد: ــــــــــــ ۶۵ روپے

طابع: یونیورسل بکس

بوساطت اسپرنٹ آفسٹ پرنٹرز لاہور۔

ناشر: ڈاکٹر وحید قریشی

(صدر نشین) مقتدرہ قومی زبان

شاہ کر اعوان پلازہ

۱۶ - ڈی (ویسٹ)

بلیو ایریا، اسلام آباد۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عربی سیکھیے

جلدِ اوّل

مؤلف

عبدالرحمٰن طاہر سورتی

مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

۱۹۸۶ء

فہرستِ قواعد

جلد اوّل

پہلا باب

۱۔ پہلا سبق:

— اسم
— تنوین ۔ تنوین لگا ہوا لفظ اسم ہوگا
— وَ ۔ دو لفظوں یا دو جملوں کو جوڑتا ہے، حرف عطف
— جملہ ۔ پوری بات
— اسم اشارہ قریب (ھٰذَا)

۲۔ دوسرا سبق

— مذکر و مؤنث ۔ مؤنث کی ایک پہچان آخر میں ۃ۔ ـۃ
— ھٰذَا کا مؤنث ھٰذِہٖ
— عربی جملہ، صرف دو اسموں سے مل کر بن جاتا ہے۔ پہلا اسم مذکر تو دوسرا بھی مذکر، پہلا اسم مؤنث تو دوسرا بھی مؤنث
— عورتوں کے نام مؤنث ہوتے ہیں خواہ ان کے آخر میں ۃ۔ ـۃ ہو یا نہ ہو۔
— عورتوں کے خاص ناموں کے آخری حروف پر تنوین نہیں آتی۔

۳۔ تیسرا سبق

— "ۃ ـۃ" لگا کر بعض مذکر ناموں کا مؤنث بنانے کا طریقہ
— أَ یا ھَلْ جملہ کے شروع میں بڑھانے سے جملہ سوالیہ بن جاتا ہے۔
— نَعَمْ اور لَا کا استعمال۔

۴۔ چوتھا سبق :

— اُمٌّ ، اُخْتٌ ، بِنْتٌ مؤنث نام ہیں۔ ضروری نہیں کہ مؤنث کے ہر نام کے آخر میں "ۃ" ہو۔

— مَا اور مَنْ ، دونوں سوالیہ نام ہیں ، دونوں مذکر و مؤنث کے لیے یکساں استعمال ہوتے ہیں۔ "مَا" سے بے جان چیزوں یا بے عقل جانوروں کے لیے سوال کیا جاتا ہے اور "مَنْ" با عقل بندوں کے لیے۔

۵۔ پانچواں سبق :

— "اَلْ" کا استعمال۔

— اسم نکرہ

— اسم معرفہ

— نکرہ کو معرفہ بنانا۔

— حروف شمسی اور حروف قمری

— معرفہ نام پر "اَلْ" نہیں لگایا جاتا

۶۔ چھٹا سبق :

— بدن کے وہ اعضاء جو دُو دُو ہیں عربی میں مؤنث بولے جاتے ہیں۔

— جملہ کے کم از کم دو نام ، ایک مبتدا دوسرا خبر ہوتا ہے۔

— مبتدا خبر سے مل کر بننے والا جملہ "جملہ اسمیۃ" کہلاتا ہے۔

— مبتدا معرفہ ہونا چاہیئے۔

۷۔ ساتواں سبق :

— ظاہر نام اور اسم ضمیر ، ضمیریں معرفہ ہوتی ہیں اور ان پر "اَلْ" نہیں لگتا۔

دوسرا باب

۱۔ پہلا سبق :

— اشارہ قریب اور اشارہ بعید (مذکر و مؤنث)

— ظاہر نام۔ چھپا نام (اسم اشارہ اور اسم ضمیر)

۲۔ دوسرا سبق :

— حروف جارہ (مِن ، الیٰ ، فِی ، علیٰ ، لِ)

— جار اور مجرور

— مفرد اور مرکب

— مرکب نام اور مرکب ناقص

— جار مجرور کا مرکب ناقص ہوتا ہے۔

۳۔ تیسرا سبق :

— جملہ اسمیہ میں مبتدا کے آخری حرف پر اگر وہ ظاہر نام ہو۔ تو پیش (ـُ یا ـٌ) ہوگا؛ یہی صورت خبر کی بھی ہوگی۔ اگر وہ چھپا نام (ضمیر یا اسم اشارہ) ہو تو اپنی حالت پر رہے گا۔

— جار مجرور کا مرکب کبھی "مبتدا" نہیں ہوتا۔

— جار مجرور کا مرکب خبر ہو تو اس کے بعد مبتدا نکرہ بھی آجاتا ہے۔

— مؤنث سماعی

۴۔ چوتھا سبق :

— جملہ فعلیہ

— فعل ماضی کی پانچ شکلیں، مذکر فعل سے مؤنث فعل بنانا ایک شکل سے پانچ شکلیں بنانا۔

۵۔ پانچواں سبق :

— عربی فعل کی ہر شکل میں ایک نام پوشیدہ ہوتا ہے، اس لیے کبھی صرف فعل پورا جملہ ہو جاتا ہے، فعل ماضی کی پانچ شکلوں میں سے ہر شکل کے ساتھ " هُوَ، هِيَ، أَنْتَ، أَنْتِ اور أَنَا لگانا۔

— ہر فعل سے اس کام کو کرنے والے کے لیے " فَاعِلٌ " کے وزن پر اسم فاعل بنایا جاتا ہے، فاعل " کا مؤنث فَاعِلَةٌ " ہے (اسم فاعل اور اس کا مؤنث)

تیسرا باب

۱۔ پہلا سبق :

— يَا ، أَيُّهَا اور أَيَّتُهَا، يَا أَيُّهَا اور يَا أَيَّتُهَا (حرفِ نداء)

— عربی کی ہر عبارت، جملہ اور مرکب و مفرد الفاظ میں صرف تین ٹکڑے پائے جاتے ہیں۔
(۱) اِسم (۲) فِعل (۳) حَرف

— فعل ماضی جس کی پہلی شکل تین حروف پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں بیچ کے حروف کی مختلف حرکتیں ہوتی ہیں۔

۲۔ دوسرا سبق :

— حروف جارہ کے ساتھ " هُ ، هَا ، كَ ، كِ اور ی " کی ضمیریں، ضمیر جس نام کے بجائے آئے اس کے مطابق مذکر و مؤنث ہوتی ہے " هُ ، هَا " اور " هُوَ ، هِيَ " میں فرق۔

— هُ ۔ هِ کب ہو جاتا ہے۔

— ی پر جزم اور زبر بھی آتا ہے۔

— دو " ی " مل جائیں تو انھیں تشدید کے ذریعہ ملا دیا جاتا ہے۔

۳۔ تیسرا سبق

— [illegible]

۴۔ چوتھا سبق

— [illegible]

— [illegible]

۵۔ پانچواں سبق

— [illegible]

— [illegible]

۶۔ چھٹا سبق

— [illegible]

— [illegible]

— [illegible]

— [illegible]

۷۔ ساتواں سبق

— [illegible]

چوتھا باب

۱۔ پہلا سبق

— [illegible]

- یعنی فعل ماضی کو پہچاننے کے لیے فعل کی اردو "ف" کے پیچھے آنے والے حروف کا نام "ف" اور "ع" کے پیچھے آنے والے حرف کا نام "ع" اور "ل" کے پیچھے آنے والے حرف کا نام "ل" ہوگا۔
- "ع" کی حرکت معلوم کرنے کے لیے ڈکشنری سے رجوع کیا جاتا ہے۔
- فعل مضارع، اس کی ۵ شکلیں بنانے کا طریقہ۔
-

۲۔ دوسرا سبق

- فعل مضارع کی "ع" پر مختلف حرکتیں
- "ع" پر حرکت کے کچھ آسان قاعدے البتہ لغت کی مدد سے معلوم ہوں گے۔

ماضی کی "ع" پر زیر تو مضارع کی "ع" پر زبر ہوگا۔
ماضی کی "ع" پر پیش تو مضارع کی "ع" پر پیش ہوگا

۳۔ تیسرا سبق

- قسم کے لیے "و - ب اور ت"
- أَ اور هَلْ کا فرق
- بَلٰی اور نَعَمْ کا فرق
- سَ اور سَوْفَ کا استعمال، فائدہ اور دونوں کا فرق

۴۔ چوتھا سبق

- مفعول بہ (جملہ فعلیہ میں فعلٌ ، فاعلٌ اور مفعولٌ بہ) مرکب اضافی "مفعول بہ" ہو تو زبر مضاف پر لگتا ہے۔

۵۔ پانچواں سبق

- فعل لازم اور فعل متعدی

— کسرہ کا نون (نون وقایہ)
— اگر مفعول بہ ضمیر ہو تو فعل سے مل کر آنے کی وجہ سے وہ فاعل سے پہلے آ جاتی ہے۔

۶۔ چھٹا سبق

— اسم "مفعول" بنانے کا طریقہ، اس کے معنے اور اس کا مؤنث بنانے کا طریقہ

پانچواں باب

۱۔ پہلا سبق

— حرف جر "ك"
— چھپا نام (ضمیر، اشارہ) ایک حالت پر رہتا ہے اور حرف جر آنے پر بھی اس کے آخر میں زیر نہیں لگتا۔
— "مفعول بہ" پر زبر ہوتا ہے لیکن جب وہ مرکب اضافی ہو اور مضاف الیہ "ی" ہو تو اس پر زیر ہی رہتا ہے۔

۲۔ دوسرا سبق

— مادّہ (اصلی حروف) اور اس کے معلوم کرنے کا طریقہ
— حروف صحت اور حروف علت "أ، و، ی"
— مادہ میں حروف علت میں سے کسی حرف کے آ جانے سے ان کی شکلوں (صیغوں) میں کچھ تبدیلی ہو جاتی ہے۔
— مادہ میں درمیانی حرف علت "و"۔ اس سے فعل ماضی، فعل مضارع، اسم فاعل اور اسم مفعول بنانے کا طریقہ۔
— اسم مفعول متعدی فعل سے بنایا جاتا ہے۔

۳۔ تیسرا سبق

- مادہ میں درمیانی حرف علت "ی"۔ اس سے فعل ماضی، فعل مضارع اور اسم فاعل اور اسم مفعول بنانے کا طریقہ۔

۴۔ چوتھا سبق

- ماضی قریب
- ماضی بعید
- ماضی استمراری

۶۔ چھٹا سبق

- مادہ میں درمیانی حرف علت "و" اور بعض غیر معمولی تبدیلیاں
- مضارع کی "ع" کی حرکت بتانے کے لیے ماضی کی شکل کے بعد لائن (ـــِـــ) پر زبر زیر یا پیش کے ذریعہ بتائی گئی ہے۔
- مادہ کا فائدہ
- عربی ڈکشنری میں کسی لفظ کو دیکھنے کے لیے "مادہ" معلوم ہونا چاہیئے۔

چھٹا باب

۱۔ پہلا سبق

- جملہ اسمیہ، مبتدا اور خبر سے متعلق بعض قابل ذکر امور
- هُوَ، هِيَ پیش کی جگہ آنے والی ضمیریں ہیں (مرفوع ضمائر)
- هُ، هَا زیر اور زبر کی جگہ آنے والی ضمیریں ہیں (مجرور یا منصوب ضمائر)

۲۔ دوسرا سبق

- مبتدا کو زبر دینے والے الفاظ۔ ان کے بعد هُ، هَا کی قسم کی ضمیریں آتی ہیں۔ جب

ان الفاظ کے بعد " ی" آتا ہے تو آپ کو دونوں کے درمیان "نون" (محکوم کا نون)
لانے یا نہ لانے کا اختیار ہوتا ہے۔

- اِنَّ کے بعد زور پیدا کرنے کے لیے "لَ" (لام تاکید کے استعمال کا طریقہ۔
- مبتدا پر زبر دینے والے الفاظ کے بعد "مَا" آجائے تو یہ الفاظ زبر (مبتدا کو) نہیں دیتے۔
- لٰکِنَّ اور لٰکِنْ کا فرق

۳۔ تیسرا سبق

- مادہ کے آخر میں حرف علت "ی" اور اس سے فعل ماضی اور فعل مضارع بنانے کا طریقہ۔
- مادہ کے آخر میں حرف علت "ی" اور اس سے اسم فاعل اور اسم مفعول بنانے کا طریقہ۔

۴۔ چوتھا سبق

- اسم موصول۔ اَلَّذِی۔ الَّتِی۔ مَنْ اور مَا
- اسم موصول کا صلہ
- مَنْ اور مَا کے متعدد معانی اور ان کے فرق۔
- اسم موصول اسم کی طرح مبتدا، خبر، فاعل اور مفعول بہ وغیرہ ہوگا۔

۵۔ پانچواں سبق

- مادہ کے آخر میں حرف علت "و" اور اس سے فعل ماضی، فعل مضارع، اسم فاعل اور اسم مفعول بنانے کا طریقہ

۶۔ چھٹا سبق

- غیر عربی ناموں کو عربی بنانے کا طریقہ۔
- اُردو کے زائد حروف ہجا اور ان کو عربیانے کا طریقہ
- عربی میں ملکوں اور شہروں کے نام مؤنث ہوتے ہیں۔
- غیر عربی ناموں پر تنوین نہیں آتی اور ان پر زیر کے بجائے زبر آتا ہے۔

ساتواں باب

۱۔ پہلا سبق

- مرکب توصیفی (موصوف + صفت)
- مرکب توصیفی مرکب ناقص ہوتا ہے۔
- صفت موصوف کے مطابق ہوتی ہے
- مبتدا خبر کا جملہ اور مرکب توصیفی کا فرق۔

۲۔ دوسرا سبق

- مرکب توصیفی اسم کی طرح کبھی "مبتدا" کبھی "خبر" کبھی "فاعل" اور کبھی "مفعول بہٖ" ہوتا ہے۔
- تنوین کو "ال" سے ملانے کے لیے چھوٹا "ن" درمیان میں آتا ہے۔
- اسم اشارہ اور مشار الیہ کا مرکب (مرکب توصیفی کی طرح ہوتا ہے)

۳۔ تیسرا سبق

- مادہ میں دو آخری حروف ایک قسم کے ہونا (مضاعف)
- ایسے مادہ سے جس کے آخر میں دو ایک قسم کے حروف ہوں، "فعل ماضی"، "فعل مضارع"، "اسم فاعل" اور "اسم مفعول" بنانے کا طریقہ۔

۴۔ چوتھا سبق

— نسبت کی "ی" لگانے کا طریقہ

۵۔ پانچواں سبق

— مادہ میں پہلا حرف (حرف علت) "و" اور ایسے مادہ سے فعل ماضی، فعل مضارع اسم فاعل اور اسم مفعول بنانے کا طریقہ

۶۔ چھٹا سبق

— اسم فعیل، کبھی فاعل کے معنوں میں اور کبھی مفعول کے معنوں میں۔ اس کے بنانے کا طریقہ۔ اس سے مؤنث بنانے کا طریقہ۔

آٹھواں باب

۱۔ پہلا سبق

— فعل معلوم (یا معروف) اور فعل مجہول۔ دونوں کا موازنہ، نائب فاعل،

— ماضی مجہول بنانے کا طریقہ۔ مجہول فعل متعدی فعل سے بنتا ہے،

— فعل مجہول میں ضمیر نائب فاعل ہوتی ہے۔

— مادہ میں "ف" کی جگہ یا "ع" کی جگہ یا "ل" کی جگہ حروف علت آنے سے مجہول فعل کی شکلیں بنانے کا طریقہ۔

۲۔ دوسرا سبق

— فعل مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

— فعل مجہول کیوں استعمال کیا جاتا ہے۔

— مادہ میں حروف علت آنے پر یا ایک قسم کے دو حروف آخر میں آنے پر مضارع

مجہول بنانے کا طریقہ

۳۔ تیسرا سبق

— لَا کے بعد زبر لگا ہوا نکرہ اسم ، اس طرح اس قسم کی ہر چیز کا زوردار انکار مطلوب ہوتا ہے۔ (لائے نفی جنس)

۴۔ چوتھا سبق

— اَفعَلُ کا وزن جو ایک چیز کو دوسری سے مقابلۃً بہتر یا کمتر بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے (اَفعَلُ التفضیل ، مذکر و مؤنث)
— اَفعَلُ کے آخری حرف پر تنوین نہیں آتی ۔
— اَفعَلُ کا مؤنث مرکب توصیفی میں استعمال ہوتا ہے ۔
— مادہ اور اس کا فائدہ

۵۔ پانچواں سبق

— خبر کو زیر دینے والے افعال و حروف ، مَا ، اِنَّ ، کَانَ ، صَارَ ، لَیْسَ
— خبر پر "ب" آجائے تو زبر کے بجائے زیر رہتا ہے ۔
— اگر خبر سے پہلے "اِلَّا" (حرف استثنا) آجائے تو خبر پر پیش ہی ہوتا ہے ۔

نواں باب

۱۔ پہلا سبق

— مصدر ۔ مصدر اسم ہوتا ہے ۔
— مفعول مطلق

۲۔ دوسرا سبق

— مفعول مطلق موصوف اور مضاف بھی ہو سکتا ہے۔
— مجہول فعل کے بعد بھی مفعول مطلق آتا ہے۔
— مصدر اسم کی طرح مبتدا، خبر، فاعل، مفعول بہ موصوف، مضاف وغیرہ بھی ہوتا ہے۔

۳۔ تیسرا سبق

— مضارع کو زبر دینے والے حروف "لَنْ، اَنْ، لِکَیْ، کَیْ، لِ، حتی کیلا لئلا"
— اور ان کے آنے سے فعل مضارع کی شکلوں میں پیدا ہونے والی تبدیلیاں نیز معنوی تبدیلی۔

۴۔ چوتھا سبق

— فعل مضارع پر جزم دینے والا حرف "لَمْ" لم سے فعل مضارع کی شکلوں میں تبدیلی نیز معنوی تبدیلی۔

۵۔ پانچواں سبق

— لم کی طرح فعل مضارع کو جزم دینے والے کچھ اور حروف "اِنْ، مَنْ، اَیْنَما، مَتیٰ، شرطیہ ہونے کی وجہ سے یہ حروف دو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں، ایک شرط، دوسرا جواب شرط۔

دسواں باب

۱۔ پہلا سبق

— فعل امر، فعل مضارع سے فعل امر بنانے کا طریقہ
— امر کے ہمزہ کی حرکت، ملا کر پڑھتے وقت امر کا ہمزہ بولنے میں نہیں آتا۔
— فعل امر اور "ی" کے درمیان کبھی "ت" کا نون لگتا ہے۔

— فعل نہی ۔ فعل نہی بنانے کا قاعدہ

۲۔ دوسرا سبق

— اسم کا جر دینے کا قاعدہ ۔ [illegible]

— مادہ کا پہلا حرف ہمزہ ہو یا مادہ کے ... فعل امر بنانے کا طریقہ

۳۔ تیسرا سبق

— اسم ظرف زمان و مکان ۔ اسم ظرف بنانے کا قاعدہ

۴۔ چوتھا سبق

— اسم آلہ ۔ فعل سے اسم آلہ بنانے کا طریقہ

۵ پانچواں سبق

— اسم فَعْلَۃ (مصدر) اور اسم فِعْلَۃ (نوعیت یا حالت) بنانے کا طریقہ اور ان کے استعمال۔

گیارھواں باب

۱۔ پہلا سبق

— فعل ماضی کی واحد کی پانچ شکلوں (صیغوں) سے جمع کی شکلیں بنانے کا طریقہ

— مادہ میں حروف علت والے افعال سے فعل ماضی کی جمع کی شکلیں بنانے کا طریقہ

— جمع کا واو ، اس کے بعد الف لگانے اور نہ لگانے کا قاعدہ ۔ جمع کے واو کو اگلے لفظ سے ملا کر پڑھنے کا طریقہ۔

— [illegible]

۲۔ دوسرا سبق

— فعل مضارع کی واحد کی پانچ شکلوں سے جمع کی شکلیں بنانا

۳۔ تیسرا سبق

— حرف علت والے مادوں سے فعل مضارع کی پانچ واحد جمع کی شکلیں بنانا
— مادہ کے آخر میں دو ایک قسم کے حروف آنے پر فعل مضارع کی جمع بنانے کا طریقہ

۴۔ چوتھا سبق

— فعل معلوم کی طرح فعل مجہول سے بھی جمع کی شکلیں بنتی ہیں۔
— جمع کی شکلوں سے بھی حسب قاعدہ ماضی قریب اور ماضی بعید نیز ماضی استمراری بنتی ہے۔
— لَمْ اور لَنْ لگنے سے فعل مضارع کی جمع کی شکلوں میں تبدیلی کے قاعدے۔

۵۔ پانچواں سبق

— امر و نہی کی جمع کی شکلیں بنانے کا طریقہ
— اُدْعُ اُنْصُرْ
— امر میں شرط کے معنی ہوں تو اس کے جواب میں آنے والے فعل مضارع کو جزم ہوتا ہے۔
— مخاطب (حاضر)، غائب اور متکلم ضمیریں ہونے پر فعل بھی مخاطب غائب اور متکلم ہو جاتا ہے۔

بارھواں باب

۱۔ پہلا سبق

— ـُونَ ـِينَ اور ـَاتٌ ، ـَاتٍ سے جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم بنانے کے طریقے۔
— جمع سالم (مذکر و مؤنث) کے استعمال کا طریقہ۔
— اسم فاعل اور اسم مفعول سے جمع سالم بنتی ہے۔
— مادہ کے آخر میں حرف علت ہو تو جمع مذکر سالم، بنانے کا طریقہ

۲۔ دوسرا سبق

— ھو، ھی اور ہ، ھا کی ضمیروں کی جمع

۳۔ تیسرا سبق

— جمع سالم اور جمع مکسّر
— جمع مکسّر کا معین قاعدہ نہیں ہوتا۔ اسے معلوم کرنے کے لیے ڈکشنری سے رجوع کرنا ہوتا ہے۔
— مبتدا عقلمندوں اور غیر عقلمندوں کی جمع کے ساتھ
— جمع کے اوزان فَوَاعِلُ، فَوَاعِيلُ، مَفَاعِلُ، مَفَاعِيلُ کے آخر میں تنوین نہیں آتی۔
— جملہ فعلیہ میں فاعل جمع ہو تو مختلف صورتوں میں فعل میں ہونے والی تبدیلیاں۔
— اگر مبتدا جمع ہو اور خبر فعل ہو تو عقلمندوں کی جمع اور بے عقلوں کی جمع میں کیا صورت اختیار کی جاتی ہے۔

۴- چوتھا سبق

- مرکب توصیفی میں عقلمندوں کی جمع سالم ہو یا مکسر موصوف ہو تو اس کی صفت بھی جمع سالم آتی ہے۔
- اگر موصوف بے عقل جانوروں یا بے جان چیزوں کی جمع ہو تو صفت عموماً واحد مؤنث آتی ہے، لیکن جمع مؤنث سالم بھی لائی جاسکتی ہے۔

۵- پانچواں سبق

- جمع مذکر سالم مضاف ہو تو اس کا آخری نون اڑا دیا جاتا ہے
ذَوُوْنَ اور اُولُوْنَ چونکہ ہمیشہ مضاف ہوتے ہیں لہٰذا ان کا نون غائب رہتا ہے۔
- جن ناموں پر تنوین نہیں آتی ان پر زیر کی جگہ زبر آتا ہے، البتہ جب وہ مضاف ہوں یا ان پر اَلْ آجائے تو حرف جر یا مضاف الیہ کی وجہ سے زیر آجاتا ہے۔
- مبتدا اور خبر کے درمیان ھُوَ ھِیَ کی قسم کی ضمیروں کے آنے کا فائدہ